عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا | انّ الفضل بید اللّٰہ

الفضل

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ایک آنہ

شرح چندہ

جلد ۲۷ | مورخہ ۹ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۳ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ستمبر ۳۹ء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج آٹھ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی طبیعت ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے نے ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔اے۔ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا نکاح امۃ الحی صاحبہ بنت میاں عبدالرحمٰن صاحب ساکن جموں سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ خدا تعالٰے مبارک کرے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالٰے نے رسالدار خداداد خان صاحب مرحوم کے لڑکے سیف اللہ خان صاحب کا نکاح امۃ العزیز صاحبہ بنت میاں اللہ دتا صاحب رسول نگر ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ آج رخصتانہ ہوا۔ اللہ تعالٰے مبارک کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سوادِ اعظم کی تعریف

اگر سوادِ اعظم کے یہ معنی ہیں۔ کہ ایک گروہ کثیر ایک طرف ہو۔ تو اس کی بابت سچی ہوتی ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت یہود و عیسائی قوم کا بھی سواد اعظم تھا۔ وہ اہل کتاب ہی تھے۔ بڑے بڑے عالم۔ فاضل۔ عابد ان میں موجود تھے۔ ان کے معیار سے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں ان کی شہادت معتبر مان لینی چاہیئے۔ اصل سواد اعظم وہ لوگ ہیں۔ جو حقیقی طور پر اللہ کو مانتے ہیں۔ اور علٰے وجہ البصیرت خدا تعالٰے پر ان کا ایمان ہے۔ اور ان کی شہادت معتبر ہوتی ہے۔ بھلا سوچکر دیکھو۔ کہ جس راہ میں بچھو۔ سانپ۔ اور درندے وغیرہ ہوں۔ کیا دس ہزار اندھے اس کی نسبت کہیں۔ کہ یہ راہ اختیار کرو۔ تو کوئی ان کی بات مانے گا۔ اور جو ان کے پیچھے چلیں گے۔ وہ سب مریں گے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا۔ کہ میں علٰے وجہ البصیرت بلاتا ہوں۔ اگرچہ آپ ایک فردِ واحد تھے لیکن آپ کے مقابل ہزارہا منکرین کی بات قابلِ اعتبار نہ تھی۔ جو آپ کی مخالفت کرتے تھے۔ اب اس وقت ایک سوادِ اعظم نہیں ہے۔ بلکہ کئی سواد اعظم ہیں۔ افیونیوں۔ بھنگیوں۔ چرسیوں۔ شرابیوں وغیرہ کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ مخلوق پرستوں کا بھی ایک سواد اعظم ہے۔ تو کیا ان لوگوں کے اقوال کو سند پکڑا جائے۔ معاذ اللہ

زبان اور قلم سے ہمیشہ تبلیغ کرتے رہو

"اگرچہ یہ فیصلہ دعاؤں سے ہی ہونے والا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ دلائل کو چھوڑ دیا جائے۔ نہیں دلائل کا سلسلہ بھی برابر رکھنا چاہیئے۔ اور قلم کو روکنا نہیں چاہیئے۔ نبیوں کو خدا تعالٰے نے اسی لئے اولوالایدی والابصار کہا ہے۔ کیونکہ وہ ہاتھوں سے کام لیتے ہیں۔

پس چاہیئے۔ کہ تمہارے ہاتھ اور قلم نہ رُکیں۔ اس سے ثواب ہوتا ہے۔ جہاں تک بیان اور لسان سے کام لے سکو۔ کام لئے جاؤ۔ اور جو جو باتیں تائید دین کے لئے سمجھ میں آتی جائیں انہیں پیش کئے جاؤ۔ وہ کسی نہ کسی کو فائدہ پہونچائیں گی۔"

(الحکم ۱۷۔ فروری ۱۹۰۴ء)

"قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ قلیل من عبادی الشکور۔ کہ شاکر اور سمجھدار بندے ہمیشہ کم ہوتے ہیں۔ جو کہ حقیقی طور پر قرآن پر چلنے والے ہیں۔ اور خدا تعالٰے نے ان کو اپنی محبت اور تقوٰے عطا کیا ہے۔ وہ خواہ قلیل ہوں۔ مگر اصل میں وہی سواد اعظم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالٰے نے ابراہیم علیہ السلام کو اُمّۃ کہا ہے۔ حالانکہ وہ ایک فرد واحد تھے۔ مگر سواد اعظم کے حکم میں تھے"۔ (الحکم ۱۷ فروری ۱۹۰۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۵۴۳۸: میں بلقیس جہاں بیگم بیوہ سید شجاعت حسین صاحب مرحوم قوم قریشی عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے پاس اس وقت مبلغ سات ہزار روپیہ ہے۔ جو کہ میں نے رہن کے عوض لگا رکھا ہے جس کی ماہوار آمد اٹھاون روپیہ ہے نیز ایک کنال سے کچھ زیادہ زمین ہے جس کی قیمت قریباً پانسو (۵۰۰) روپیہ ہے۔ اور زیور قریباً مالیتی -/۴۰۰ روپیہ کا ہے سینے کی مشین قیمتی -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔ میں ان سب کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میں نے کچھ قرض ادا کرنا ہے جو کہ انشاء اللہ دو مہینے تک ادا ہو جائے گا۔ اس کے بعد میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تا زیست ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ فقط

العبد: بلقیس جہاں بیگم بقلم خود
گواہ شد: محمد سلیمان برادر موصیہ
گواہ شد: سید اعجاز اختر مولوی فاضل قادیان ۱۸/۸/۳۹

نمبر ۵۴۴۵: میں نواب الدین ولد چوہدری حاکم الدین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر قریباً ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۰ ستمبر ۱۹۳۶ء ساکن فیض اللہ چک ڈاک خانہ فیض اللہ چک ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳ اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت قریباً ۲۵ روپیہ ماہوار آمد ہے۔ میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ

اس کے علاوہ میرے پاس دو صد پچاس روپے نقد موجود ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور نیز وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ تاریخ ۳ اگست ۱۹۳۹ء

العبد: نواب الدین بقلم خود بیڈنگ ہیڈ فیروزپور آرسنل۔
گواہ شد: قاضی محمد رشید سیکرٹری تعلیم تربیت انجمن احمدیہ فیروزپور شہر
گواہ شد: محمد جمیل سیکرٹری وصایا انجمن احمدیہ فیروزپور

نمبر ۵۴۴۲: میں حسن بانو بنت سید حافظ عبد المجید صاحب مرحوم قوم سید عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد علیحدہ کوئی نہیں۔ البتہ میرا حصہ جو میرے والد صاحب مرحوم کی وفات کے بعد بطور ترکہ ملا ہے۔ وہ کاروبار ایم ایم بخش اینڈ سنز کمرشیل ہوس منصوری اور اس کے ساتھ جو جائداد ملحق ہے میں مشترکہ طور پر میرے دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ شامل ہے۔ میں وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان میرے حصہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی میرا گذارہ اس حصہ کی آمد پر ہے۔ اپنی اس آمد پر میں انشاء اللہ چندہ عام ادا کرتی رہونگی میرے اس حصہ کی قیمت اس وقت دو ہزار پانچ صد روپیہ ہے۔

میری وفات کے بعد اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی میں بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں۔

اس آمدنی کے علاوہ اگر میری کوئی آمدنی ہوگی۔ تو میں اس آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔

العبد: سیدہ حسن بانو بیگم آف منصوری
گواہ شد: سید خورشید احمد آف منصوری ۲۰/۷/۳۹
گواہ شد: سید عبد الحی آف منصوری

نمبر ۵۴۴۳: میں مسماۃ گلاب بی بی زوجہ مہر اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن ملیاں مہاجر قادیان محلہ دار الرحمت ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

۳۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے زیور طلائی ڈنڈیاں وزنی ۲ تولہ ۲ عدد قیمت تخمیناً ۴۰ روپیہ ایک مشین سنگر جو میرے خاوند کی طرف سے حق مہر میں مجھے ملی۔ اس وقت قیمت تخمیناً ۶۰ روپے نقد مبلغ ۶۳ روپے۔ کل رقم مالیتی ۱۶۳ روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری وفات کے وقت کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط ۱/۸/۳۹

العبد: گلاب بی بی زوجہ مہر اللہ صاحب راجپوت قادیان محلہ دار الرحمت قادیان بقلم خود
گواہ شد: مہر اللہ خاوند موصیہ قادیان محلہ دار الرحمت بقلم خود ۱/۸
گواہ شد: حکیم فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال قادیان بقلم خود ۳۹/۹

نمبر ۵۴۳۷: میں شیخ محمد شریف قصوری ولد میاں فیروز الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن کنری سندھ ڈاک خانہ کنری سندھ ضلع تھرپارکر صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ نہیں اگر میری وفات کے بعد کوئی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔

(۲) میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے جو مبلغ -/۴۵ ماہوار ہے۔ اور میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جو میں ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ فقط

العبد: شیخ محمد شریف کلرک قصوری کوٹ رکن الدین جیننگ فیکٹری کنری (سندھ)
گواہ شد: سید عبد الحی منصوری مینیجر سندھ جیننگ فیکٹری وکنری سندھ ۱۸ ۱۰/۳۸
گواہ شد: فرزند علی ناظر بیت المال حال وارد کنری سندھ ۱۸ ۱۰/۳۸

نمبر ۵۴۵۳: میں عطاء اللہ خان ولد رسالدار خداداد خان مرحوم قوم بلوچ پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۶۳/۱۲ ای بی لوریل ڈاکخانہ عارف والا ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲ اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کل جائداد غیر منقولہ مندرجہ ذیل ہے۔ اس میں سے قادیان کی جائداد جدی ہے اور آپس میں تقسیم ہو چکی ہے۔ اور اس کی نقل نظارت امور عامہ میں موجود ہے۔

۱۔ قادیان زمین ۱۰ کنال چودہ مرلہ در -/۳۵۰ فی کنال -/۳۷۴۵ مکان واقع محلہ دار الفضل ایک کنال شکستہ حالت میں -/۱۵۰۰ (۲) عارف والہ ساز و سامان جو گھر میں موجود ہے -/۴۰ آمدنی سالانہ اوسطاً -/۳۲۰ مندرجہ بالا رقم مبلغ -/۵۲۸۵ روپیہ اور سالانہ آمدنی -/۳۲۵ کے دسویں حصہ (۱/۱۰ حصہ) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آمدنی کا حصہ ہر فصل کے موقعہ پر ادا کرتا رہوں گا۔ اور جائداد کی قیمت میں سے جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں منہا کر دی جائے گی۔ اور بقایا میری وفات کے بعد میرے ورثاء سے میری جائداد میں سے وصول کر لیا جائے۔ اور اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جائداد میری ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک اور حقدار صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط۔ گواہ شد: سیف اللہ [illegible]

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۹ ستمبر حکومت برطانیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ پولینڈ کی حمایت میں جنگ جاری رکھی جائے گی۔ جب تک مقصد حل نہیں ہوتا برطانیہ اور فرانس اس امر کا تہیہ کر چکے ہیں۔ کہ جب تک ہٹلر کا خاتمہ نہ ہو جائے اسوقت تک جنگ کو جاری رکھا جائے گا۔

لنڈن ۲۰ ستمبر بحری وزارت نے برطانوی جہاز "کریجیئس" کی تباہی کے متعلق ایک اور اعلان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ جہاز کے مسافروں میں سے ۶۸۲ بچا لئے جا سکے ہیں اور باقی ۵۷۸ کا کوئی پتہ نہیں مل سکا۔

بورڈ آف ٹریڈ نے ۲۷۸ ایسی فرموں کے نام شائع کئے ہیں جن کے ساتھ تجارت کرنے کی ممانعت ہے ان میں امریکہ اور غیر جانبدار ممالک کی بعض فرمیں بھی شامل ہیں آغاز جنگ سے لے کر اسوقت تک بہت سی رقوم مختلف افراد کی طرف سے بغیر سود کے بطور قرضہ وزیرخزانہ کو پیش کی گئی ہیں۔ چنانچہ قرضے لینا منظور کر لیا گیا ہے۔

وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ غیر جانبدار ممالک کے ساتھ تجارتی گفت و شنید جاری ہے۔ تا جنگ کی وجہ سے تجارت میں جو روکاوٹ پیدا ہو گئی ہے اس کی تلافی کی جائے۔

اوٹاوا ۲۰ ستمبر حکومت کینیڈا نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت کی امداد کے لئے دو فوجی ڈویژنوں کی تنظیم کی جائے۔

شملہ ۲۰ ستمبر ڈیوک آف ونڈسر عنقریب فوج میں میجر جنرل کا عہدہ لینے والے ہیں امید کی جاتی ہے۔ کہ آپ مصر میں ہندوستانی فوج کی کمان کریں گے۔

جرمنی کی خبریں

لنڈن ۲۰ ستمبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ بلجیم کی سرحد کے ساتھ ساتھ جرمن افواج نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ اور فرانسیسی حالات کا بغور مطالعہ کر رہی ہیں۔

برطانوی جہاز کریجیس کے بچے ہوئے مسافروں کا بیان ہے۔ کہ جس جرمن آبدوز نے اس جہاز پر حملہ کیا تھا۔ وہ خود بھی غرق ہو گئی وہ پہلے پانی سے اوپر ابھری۔ اوپر کا حصہ پھٹ کر الگ جا گرا۔

جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وارسا کے مغرب میں کٹنو کے نزدیک خوفناک جنگ جاری ہے اور صرف اس محاذ پر ایک لاکھ ۵ ہزار پولوں کو قیدی بنایا گیا ہے۔

برلن ۲۰ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ روس کے ساتھ سمجھوتہ کے مطابق جرمن افواج جو دشمنوں کے تعاقب میں برسٹ لٹوواسک تک چلی گئی ہیں واپس آ جائینگی۔

جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ پولینڈ میں کام ختم کرنے کے بعد اب جرمن افواج مغربی محاذ پر پہنچ رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی جنگ کو زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھنا چاہتا۔ اس لئے وہ اسے جلد از جلد ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔

پیرس ۲۰ ستمبر مغربی محاذ پر جرمنی کی متوقع سرگرمیوں کے بارہ میں ماہرین جنگ ابھی تک کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے۔ جرمن فوجوں کی گذشتہ سرگرمیوں سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ فرانسیسیوں کو سار اور دریائے رائن کے علاقہ سے پیچھے ہٹانا چاہتے ہیں۔ جس کے لئے انہوں نے بھاری میدانی توپوں سے گولہ باری کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے جرمنوں کو اس علاقہ کا خاص طور پر فکر ہے۔ کیونکہ جرمنی کے بڑے بڑے صنعتی مراکز یہیں ہیں۔ اور خود سیگفریڈ لائن بھی اسی کی زد میں ہے۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۲۰ ستمبر کل ہٹلر نے ڈینزگ میں جو تقریر کی اس کا جواب فرانس کے ایک سرکاری اعلان میں بدیں مضمون دیا گیا ہے کہ ہٹلر نے جرمن عوام کے سامنے اپنے اقدامات کا جواز ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ اس کا ارادہ ہر دو ممالک میں پھوٹ ڈالنے کا ہے۔ مگر وہ اپنے اس ارادہ میں کامیاب نہیں ہوگا۔ اگر اسے اپنے ارادہ کی تکمیل کی اجازت دی جائے تو یہ گویا دنیا کے امن کی تباہی کا پیش خیمہ ہوگا۔

لنڈن ۱۹ ستمبر فرانس کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ فرانسیسی جنگی جہازوں نے چار پانچ جرمن آبدوزوں کو غرق کر دیا ہے فرانس کا جنگی بیڑا بڑے دہانے کی توپوں اور جدید آلات حرب و ضرب سے مسلح ہے اور جرمن آبدوزوں کا شکار کر رہا ہے برطانوی جنگی بیڑا فرانسیسی بیڑے سے تعاون کر رہا ہے

لنڈن ۲۰ ستمبر مغربی محاذ پر فرانسیسیوں نے جن جرمنوں کو قیدی بنایا تھا۔ ان کے قبضہ سے وہ پوسٹر برآمد ہوئے جو رائل ایئر فورس کے ہوابازوں نے پھینکے تھے فرانسیسی کمیونک میں لکھا ہے کہ جرمنوں کے حملے کی روش وہی تھی جو جنگ عظیم کے موقع پر اس نے اختیار کی۔ اسے "ہمہ گیر" حملے سے تعبیر کیا جا رہا ہے اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ جرمن فوجیں اس نوعیت کے حملوں کی عادی ہو جائیں یہ حملہ توپوں کی مسلسل گولہ باری کے دوران میں کیا گیا لیکن مشین گن کی گولیوں کی بارش اور توپوں کی آتش فشانی کی وجہ سے ناکام رہا گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں مغربی محاذ کی صورت حالات میں کوئی تغیر نہ ہو سکا۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بلائنز کے مشرقی علاقہ میں دشمن کے حملہ کو نہایت کامیابی سے روکا گیا۔ اگرچہ دشمن کی فضائی فوج بھی سرگرم عمل تھی۔

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۱۹ ستمبر ایک پولش آبدوز کو غیر مسلح کر دیا گیا تھا۔ وہ رات کے وقت بندرگاہ سے نکل گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کئی فوجیوں نے اس کو روکنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ ہلاک ہو گئے جرمن جہاز اور دوسرے کئی جہاز تعاقب میں بھیجے گئے۔ آخر پولش آبدوز ڈوب گئی۔

لنڈن ۲۰ ستمبر وارسا کے لارڈ میئر نے اعلان کیا ہے کہ وارسا کی آخری وقت تک مدافعت کی جائے گی۔ اور جرمن فوجوں کو اس وقت تک وارسا میں داخل ہونے نہیں دیا جائے گا۔ جب تک کہ ایک پول بھی وارسا میں موجود ہے وارسا کی حفاظت کے لئے زبردست انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ عورتیں بچے۔ بوڑھے اور جوان وارسا کے اردگرد آہنی جنگلے بنانے میں مصروف ہیں۔

معلوم ہوا ہے وارسا پر روسی افواج بھی حملہ کریں گی اور جرمن افواج نے بھی محاصرہ کر لیا ہے۔ روس اور جرمن افواج کے تصادم کا شدید خطرہ ہے۔ روسی افواج کی پیش قدمی بڑی سرعت سے جاری ہے وہ دو دن تک وارسا کے نواح میں پہنچ جائے گی۔ وارسا میں اسوقت تک دو لاکھ پول فوج موجود ہے۔ اگر روسی اور جرمن فوجوں نے حملہ کیا تو وارسا میں سر طرف جنگ جاری ہو جائے گی۔

وارسا سے ریڈیو پر ایک پیغام موصول ہوا ہے کہ اتوار کو ۹ بجے دعا کے دوران میں سینٹ جان کے عالیشان گرجے پر بمباری کی گئی جس سے چھت کو آگ لگ گئی اور جلتے ہوئے شہتیر عمارت کے اندر گر پڑے وہاں بہت سے اشخاص بیٹھے ہوئے تھے ان میں ہیجان پیدا ہو گیا۔ مگر اس کے باوجود پادری اپنی جگہ پر کھڑا رہا اور جب تک دعا ختم نہ ہوئی وہاں سے نہ ہلا۔

بوڈاپسٹ ۲۰ ستمبر پولینڈ کے ایک صوبہ لورف کے گورنر نے ایک ہوٹل میں خودکشی کر لی۔ اپنی موٹر کار ڈرائیور کو دے دی۔ اور تمام جائیداد پناہ گزینوں کے لئے وقف کر دی

ریگا۔ ۲۰ ستمبر پولش فوج کے نو سو سپاہی آج لٹویا کی سرحد میں داخل ہوئے جنہیں نظر بند کر دیا گیا۔

لنڈن ۲۰ ستمبر جرمنی کا ایک وائرلیس پیغام مظہر ہے کہ روسی فوجوں نے رومانیہ تک ساری پولش سرحد پر قبضہ کر لیا ہے

پیرس ۲۰ ستمبر گذشتہ ۲۴ گھنٹے میں نسبتاً خاموشی رہی۔ جرمن ابھی تک پولینڈ سے افواج اور جہاز بھاری تعداد میں مغربی محاذ پر لا رہے ہیں۔ اور اپنی لائن کو متوازی کرنے کے لئے پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ کے حکم سے کئی چھوٹے چھوٹے دیہات کو خالی کر کے جلایا جا رہا ہے۔ جو بلجیم کی سرحد پر واقع ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۰ ستمبر معلوم ہوا ہے ابھی پولینڈ کی فوجیں جرمن افواج کا بڑی بہادری سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ وارسا کے مغرب میں بڑے زور سے جنگ ہو رہی ہے۔ اب ہوائی حملے کم ہو رہے ہیں کیونکہ جرمن ہوائی جہاز مغربی محاذ کی طرف چلے گئے ہیں۔ جرمن ہائی کمانڈ کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ وارسا کے مغرب میں کٹنو کے نزدیک زبردست جنگ جاری ہے صرف اس علاقہ میں ایک لاکھ ۵ ہزار اشخاص کو قیدی بنا لیا گیا ہے

ہندوستان کی خبریں

شملہ ۲۰ ستمبر آج مرکزی اسمبلی میں ڈیفنس آف انڈیا بل کی دوسری اور تیسری خواندگی پیش ہوئی۔ اس بل میں کانگرس نیشنلسٹ پارٹی نے یہ ترمیم پیش کی تھی۔ کہ جن لوگوں کو اس قانون کے ماتحت دس سال کی سزائے قید دی جا سکتی ہے۔ انہیں یہ حق دیا جائے کہ وہ خاص عدالتوں میں اپیل دائر کر سکیں مجلس منتخبہ نے اپیل کا حق صرف ان لوگوں کے لئے رکھا ہے جنہیں جلاوطنی یا پھانسی کی سزا دی جائے گی۔ ایوان نے اس بل کی تیسری خواندگی منظور کر لی اور اجلاس کل پر ملتوی ہوا۔ سردار سنت سنگھ اور مسٹر اینے نے بل پر نکتہ چینی کی۔ مولانا نیرنگ سر یامین خان اور مولانا ظفر علی خان نے مسلم لیگ پارٹی کی طرف سے اس بل کی حمایت کی۔ آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے مسٹر اینے کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس بل کی رو سے جو اختیارات حاصل ہونگے ان کا استعمال سلیقہ۔ شعور۔ موقعہ شناسی اور فہم و فراست سے کیا جائیگا

اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۲ ستمبر کو بعد دوپہر شملہ پر مصنوعی فضائی حملہ کیا جائے گا۔ اگر موسمی حالات اچھے ہوئے تو رائل ایر فورس کے تین طیارے شہر پر پرواز کریں گے۔ چند ایک مراکز پر فضائی حملہ کے دفاع کی احتیاطی تدابیر کی مشق کی جائے گی۔

شملہ ۲۰ ستمبر وار آفس کے اس اعلان سے کہ ڈیوک آف ونڈسر فوج میں میجر جنرل کا عہدہ لینے والے ہیں۔ یہاں کے فوجی حلقوں میں دلچسپی پیدا ہو گئی ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ممکن ہے آپ کو ہندوستان میں کسی فوجی عہدے پر لگا دیا جائے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوستانی فوج کی کمان وہ مصر میں کریں گے۔

متفرق خبریں

لاہور محکمہ اطلاعات پنجاب کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ لاہور میں کرایوں کے انتظام کے بل کا آخری مسودہ اب تیار ہے اور اسے حکومت نے منظور کر لیا ہے یہ مسودہ عنقریب پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔ اس بل سے یہ مقصود ہے کہ مالکان کو اپنے کرایہ داروں پر اس بوجھ کے منتقل کرنے سے باز رکھا جائے۔ جو ان پر لاہور میں ہاؤس ٹیکس کی وجہ سے عائد ہو گا۔ یہ تجویز ہے کہ ان کرایوں کو معیاری قرار دیا جائے۔ جو یکم جنوری ۱۹۳۹ء کو رائج تھے اور صرف ان خاص صورتوں میں کرایہ بڑھانے کی اجازت دی جائے۔ جہاں مالکان نے اپنی عمارات میں اہم اور بنیادی تبدیلیوں پر زائد خرچ برداشت کیا ہو۔ یہ بل پانچ سال تک نافذ العمل رہے گا۔ اس کی شرائط و احکام ان کرایوں پر عائد ہونگے۔ جو چار صد روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہوں۔

حال ہی میں حکومت پنجاب نے احکام جاری کئے ہیں۔ جن کی رو سے سرکاری ملازمین کے مقررہ سفر خرچ میں دس فیصدی مزید تخفیف کی جائے گی۔

ایتھنز ۲۰ ستمبر یونان کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ یونان اور اٹلی کے تعلقات دوستانہ ہیں اور دوستانہ ہی رہیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹلی نے البانیہ کی سرحد پر مزید افواج بھیج دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یونان نے بھی اپنے سرحدی علاقوں کی فوجوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

کابل ۲۰ ستمبر یورپ میں جنگ شروع ہو جانے پر پولش روڈ انجنیئر جو افغانستان کی ملازمت میں تھے اپنے معاہدہ جات منسوخ کر کے پولش فوج میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہو گئے جو ہندوستانی ڈرائیور جرمنوں کی ملازمت میں تھے۔ وہ ملازمتیں چھوڑ کر ہندوستان روانہ ہو گئے ہیں۔ جنگ شروع ہوتے ہی افغانستان کی جرمن رعایا کو کابل کے جرمن سفارت خانہ میں بلایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت سے جرمن واپس جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں یہاں پولینڈ کے ساتھ بھاری ہمدردی کا اظہار کیا جا رہا ہے جرمن وائرلیس پراپیگنڈا کو شبہ کی نظروں سے دیکھا جا رہا ہے۔ جنگ کی اطلاع موصول ہونے پر بعض اشیاء کے نرخوں میں اضافہ ہو گیا لیکن متعلقہ وزارت نے فوراً ناجائز منافع بازی کو بند کر دیا۔

روم ۲۰ ستمبر اٹلی میں ہٹلر کی تقریر پر بالکل خاموشی اختیار کی جا رہی ہے اٹلی کے لوگوں کا خیال تھا کہ اب جنگ ختم ہونے کو ہے اور صلح کی تحریک کی جائے گی۔ مگر اب یہ امید بالکل ختم ہو گئی ہے۔ اطالوی عوام جنگ سے دور رہنا چاہتے ہیں مگر اس کے ساتھ ہی وہ "انتظار کرو اور دیکھو" کا رویہ اختیار ہوئے ہیں فضاء میں غیر یقینی حالت کا احساس کیا جا رہا ہے۔

لاہور ۲۰ ستمبر پنجاب اسمبلی میں جو بل شادیوں کی روک تھام کے سلسلہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ کہ ۴۰ سال سے زائد عمر کے رنڈوے صرف بیواؤں سے ہی شادی کریں کنواری لڑکیوں سے نہیں۔

کراچی ۲۰ ستمبر گورنر سندھ نے خاص نوٹیفکیشن کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ اوم رادھے پریذیڈنٹ اوم منڈلی کا مکان۔ منڈلی کے ممبروں کا سکول۔ اور شادی شدہ ممبروں کے مکانات تمام خلاف قانون ہیں۔

جیبوتی ۲۰ ستمبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنگ چھڑتے ہی ابی سینیا کے حبشی وطن پرستوں نے بغاوت کر دی ہے ان کے ایک قبیلہ نے عدیس آبابا کے ایک مشہور قلعے پر قبضہ کر لیا ہے اور شہر کو بھی محاصرہ میں لے لیا ہے۔

امرتسر ۲۰ ستمبر گندم ۲/۱۱/۵ سے ۳/۱۲/۵ نخود ۳/۱۱/- سونا ۴۲/- چاندی ۶۰/- پونڈ ۲۷/۴/-

لنڈن ۲۰ ستمبر اخبار ڈیلی میل کا بیان ہے کہ جرمنی نے غیر جانبدار حکومتوں کو جو دھمکی دی تھی۔ کہ وہ گورنمنٹ برطانیہ کی ناکہ بندی کے خلاف پروٹسٹ کریں اس پر سوئٹزرلینڈ نے جھکنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسی سلسلہ میں ایک اور اخبار نے لکھا ہے کہ برطانیہ اور فرانس سمندروں کے نگہبان ہیں اس لئے انہیں حق ہے کہ وہ جرمنی کو غیر جانبدار حکومتوں کے راستہ سے ضروری اشیاء منگوانے سے روک دیں۔ اگر جنگ کرنے والے ممالک کو ممنوعہ اشیاء منگوانے کے لئے اس کا علاقہ استعمال میں لانے کی اجازت دی گئی تو سوئٹزرلینڈ کی اقتصادی پوزیشن خطرہ میں پڑ جائے گی۔

چنگکنگ ۲۰ ستمبر جاپانیوں کے اس دعوے کے باوجود کہ انہوں نے کیانگسی کی پہاڑیوں میں ۴۰ ہزار چینی افواج کو گھیر لیا ہے۔ مارشل چیانگ کائی شیک نے نیشنل پیپلز پولیٹیکل کانگرس میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ چینی گورنمنٹ جاپان سے ہرگز سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ جنگ شروع ہونے پر چین کی جو فوجی طاقت تھی آج اس سے دگنی ہو گئی ہے۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ چین کے متعلق روس کی پالیسی میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور روس چین کی امداد میں روز بروز اضافہ کر رہا ہے۔

پیرس ۲۰ ستمبر ہالینڈ اور بلجیم میں یہ افواہ ہے کہ سرحد کے ساتھ ساتھ جرمن جنگلوں میں چھپے بیٹھے ہیں۔ اور اندیشہ ہے کہ وہ سرحد پار کر کے ان پر حملہ نہ کر دیں۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ نے خلافت جوبلی فنڈ کا وعدہ پورا کر دیا ہے؟

ناظر بیت المال قادیان

خدمتِ اسلام کے لئے اپنے مال قربان کرو

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ تم اس موقعہ کو غنیمت سمجھو۔ اور خدمت اسلام کے لئے اپنے مالوں کو قربان کر دو۔ جو شخص تکلیف اٹھا کر اس خدمت میں حصہ لیگا میں اس کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ دعا کر چکے ہیں۔ کہ اے خدا وُہ شخص جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اس پر اپنے خاص فضلوں کی بارش برسا۔ اور آفات و مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔ پس وُہ شخص جو اس تحریک میں حصہ لے گا۔ اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دُعا سے بھی حصہ ملے گا۔ اور پھر میری دعاؤں میں بھی وُہ حصہ دار ہو جائے گا"

تحریک جدید کی طرف سے اعلان ہو چکا۔ کہ جو دوست تکلیف اٹھا کر اپنی وُہ رقوم جو انہیں اکتوبر یا نومبر یا اس کے بعد ادا کرنی ہیں اب ادا کر دیں گے۔ چونکہ وُہ خاص قربانی کرنے والے ہوں گے۔ اس لئے دفتر تحریک جدید ۲۵ ستمبر کو ایسے احباب کی فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کرے گا۔

پس ہر وعدہ کرنے والا حضور کی دُعا حاصل کرنے کے لئے ۲۵ ستمبر چار بجے شام تک اپنا روپیہ مرکز میں پہونچا دے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے کو مبارکباد

یہ بات نہایت خوشی کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے کو ترقی دے کر گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر آف فلاسفی مقرر کیا گیا ہے۔ اور صیغہ فلسفہ و نفسیات کا ہیڈ بنا دیا گیا ہے۔ یہ بڑی اہم پوسٹ ہے۔ جناب قاضی صاحب موصوف نے علی گڑھ۔ گورنمنٹ کالج لاہور اور کیمبرج میں فلسفہ اور نفسیات کی تعلیم پائی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ خاص قابلیت اور تعلیم دینے کا لمبا تجربہ رکھتے ہیں۔ ہم اس عزت افزائی پر جناب قاضی صاحب اور ان کے خاندان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دُعا کرتے ہیں۔ کہ یہ ان کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے مفید اور بابرکت ثابت ہو۔

جماعت احمدیہ مونگ ضلع گجرات کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ مونگ ضلع گجرات کا سالانہ تبلیغی جلسہ مورخہ ۲۲۔۲۳۔۲۴ ستمبر ۱۹۳۹ء کو منعقد ہوگا۔ مرکز سے مولوی غلام احمد صاحب ارشد بگانی حامد حسین صاحب اور گجرات سے ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے تشریف لائیں گے۔ نزدیک کی جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ وُہ جلسہ میں شامل ہو کر ممنون فرمائیں۔

سید حیدر شاہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ مونگ ضلع گجرات

خُدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳۳۵	نور محمد صاحب	شیخوپورہ
۱۳۳۶	Mohd Abu Isa	میمن سنگھ
۱۳۳۷	زلیخا بانو صاحبہ	"
۱۳۳۸	عائشہ خاتون صاحبہ	"
۱۳۳۹	M. K. Hasan	Malabar
۱۳۴۰	غلام رسول صاحب	سیالکوٹ
۱۳۴۱	سراج الدین صاحب	گورداسپور
۱۳۴۲	عبدالرشید صاحب	آگرہ
۱۳۴۳	جان محمد صاحب	گورداسپور
۱۳۴۴	عبدالخالق صاحب	رنگون
۱۳۴۵	چودھری اللہ دتا صاحب	شیخوپورہ
۱۳۴۶	نذر محمد صاحب	گوجرانوالہ
۱۳۴۷	امداد علی صاحب	منٹگمری
۱۳۴۸	محمد لطیف صاحب	لاہور
۱۳۴۹	عائشہ بی بی صاحبہ	گورداسپور
۱۳۵۰	چودھری محمد علی خانصاحب	"
۱۳۵۱	شیخ عبدالقادر صاحب	کشمیر
۱۳۵۲	سید زمان خان صاحب	اننت ناگ
۱۳۵۳	محمد صفدر خان صاحب	پشاور
۱۳۵۴	جہان خان صاحب	گجرات
۱۳۵۵	زینب بی بی صاحبہ	"
۱۳۵۶	عبدالرحیم صاحب	سری نگر
۱۳۵۷	ابراہیم خان صاحب	لوئر برہما
۱۳۵۸	فضل دین صاحب	گورداسپور
۱۳۵۹	عبدالعزیز صاحب	"
۱۳۶۰	نذیر احمد صاحب	"
۱۳۶۱	سلطان خانصاحب	"
۱۳۶۲	نعمت بی بی صاحبہ	"
۱۳۶۳	طالعہ بی بی صاحبہ	"
۱۳۶۴	زینب بی بی صاحبہ	"
۱۳۶۵	بشیر احمد صاحب	"
۱۳۶۶	شریف احمد صاحب	"
۱۳۶۷	اہلیہ صاحبہ فضل دین صاحب	"
۱۳۶۸	محمد رمضان صاحب	راولپنڈی
۱۳۶۹	سید عبدالحی شاہ صاحب	"
۱۳۷۰	مظفر علی صاحب	میرپور ریاست جموں
۱۳۷۱	چودھری کرم دین صاحب	گورداسپور
۱۳۷۲	مرزا عبدالرشید بیگ صاحب	"
۱۳۷۳	سردار شاہ صاحب	کشمیر
۱۳۷۴	ڈاکٹر محمد طفیل صاحب	لاہور
۱۳۷۵	روڑے خان صاحب	گورداسپور
۱۳۷۶	مستری محمد صدیق صاحب	انبالہ
۱۳۷۷	محمد ابراہیم صاحب	لائلپور
۱۳۷۸	مائی عکی صاحبہ	جالندھر

جلسہ سالانہ میں خواتین کی صنعتی نمائش

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خواتین کی صنعتوں کی نمائش ہوگی۔ ممبرات لجنات اماء اللہ اور جماعت کی دیگر خواتین کو چاہیئے۔ کہ وُہ دستکاری کی اشیاء جلد تر تیار کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ نمائشی اشیاء یکم دسمبر تک سیدہ ام طاہر احمد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان یا عاجزہ کے نام پہونچ جائیں۔ چونکہ اس دفعہ جلسہ سالانہ کے ساتھ ہی خلافت جوبلی کی شاندار تقریب بھی منائی جائے گی۔ اس لئے خواتین کو خصوصیت کے ساتھ صنعتی اشیاء تیار کرنی چاہئیں۔

خاکسار عارفہ بیگم منتظمہ نمائش اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۹ شعبان ۱۳۵۸ھ

350

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مصائب میں مبتلا ہونے سے قبل حفظ ماتقدم کے طور پر کیا کرنا چاہیئے؟

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت کی وجہ سے ۱۵ ستمبر ۳۹ء حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حسب ذیل خطبہ پڑھا

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

بیماریوں سے حفاظت کے طریق

بیماریوں سے حفاظت کے دو طریق ہیں۔ ایک تو یہ کہ جب کوئی انسان کسی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے۔ تو بیماری کا علاج کرتا دوائیں استعمال کرتا۔ اور اس طرح بیماری سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔ لیکن ایک طریق اور بھی ہے۔ جو پیش بندی کے طور پر اختیار کیا جاتا ہے۔ مثلاً بعض ٹیکے نکلے ہیں صحت کی حالت میں جب بیماری کا کوئی نام ونشان بھی نہیں ہوتا۔ انسان وُہ ٹیکہ لگوا لیتا ہے۔ اور اس طرح اگر خدا چاہے۔ تو اس کے نتیجہ میں وہ اس بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے علم کے ماتحت اور اس کے قانون کے مطابق بیماری کے اثرات سے بچ جاتا ہے۔ یہ ٹیکے بعض تو ایسے ہوتے ہیں۔ جن کا اثر لمبا ہوتا ہے۔ بعض کا اثر چند سالوں تک رہتا ہے۔ بعض کا ایک سال تک۔ اور بعض کا چند مہینوں تک۔ ان کے علاوہ بعض دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ بیماری سے قبل انہیں کھایا جاتا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ ان کے استعمال سے انسان بیماری سے محفوظ رہے گا۔ مثلاً ملیریا سے محفوظ رہنے کے لئے کونین استعمال کی جاتی ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے انسان اس کے نتیجہ میں ملیریا سے محفوظ رہتا ہے

یہ حفظ ماتقدم کے ذرائع ہیں۔ جن کے اختیار کرنے سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ اور عقلمند لوگ اگر طاقت ہو۔ تو ان کو اختیار کرتے ہیں۔ اور فائدہ اٹھاتے ہیں:۔

مصائب سے بچنے کے ذرائع

دُنیا میں جو مصائب اور آفات آتے ہیں۔ ان کا بھی یہی حال ہے انسان پر اور خاندان پر اور قوم پر جو مصائب آتے ہیں۔ ان سے بچنے کے بھی دو ذرائع ہیں۔ ایک تو یہ کہ جب کوئی مصیبت آئے۔ تکلیف پہونچے۔ تو اللہ تعالےٰ کی طرف توجہ کی جائے۔ گناہوں سے توبہ کی جائے۔ اور مغفرت طلب کی جائے۔ لیکن جو لوگ عقلمند ہوتے ہیں۔ وُہ پیش بندی کے طریق اختیار کرتے ہیں۔ اور اس وقت جب مصائب کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ سے ڈرتے ہیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جائیں۔ یا ان کے عزیز گرفتار ہو جائیں۔ وُہ عقلمندوں کی طرح پیش بندی کے طریق اختیار کرتے ہیں۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ کے فضل کے ساتھ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں۔ جیسے جسمانی بیماریوں کے لئے دوائیں ہیں ویسے ہی روحانی امراض کے لئے بھی ہیں اس لئے ہر عقلمند انسان کا فرض ہے۔ کہ ان آفات سے بچنے کے لئے وُہی ذرائع اختیار کرے۔ جو دُنیاوی بیماریوں کے متعلق کئے جاتے ہیں:۔

خدا کے مقبول بندے

پھر بعض دینی مصیبتیں بھی انسان پر آجاتی ہیں۔ جو اس کی روحانیت کو تباہ کر دیتی ہیں۔ دین کو خراب کرنے والی ہوتی ہیں۔ اور ان کے لئے حفظ ماتقدم کے ذرائع اختیار کرنے ضروری ہیں۔ ایک مؤثر ذریعہ یہ ہے۔ کہ بعض لوگ خدا تعالےٰ کے مقبول ہوتے ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کے پیارے ہوتے ہیں۔ ان کو خدا تعالےٰ دینی بیماریوں کے لئے ایسا ٹیکہ لگا دیتا ہے کہ وُہ نہ صرف خود ان آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ ان کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کو بھی ٹیکہ لگ جاتا ہے۔ صرف ان کی ذات ہی محفوظ نہیں ہوتی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا ایسا فضل ان پر ہوتا ہے۔ کہ ان کی بدولت دوسرے لوگ بھی جو ان سے محبت رکھتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہیں۔ ان کو بھی وُہ ٹیکہ لگا دیتا ہے:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مثال

ہندوستان میں اس کی مثال موجود ہے۔ جن دنوں اس ملک میں طاعون پھیلی۔ اور وُہ بڑے زور سے حملے کر رہی تھی۔ گھروں کے گھر ویران ہو رہے تھے۔ گاؤں کے گاؤں اجڑ رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ کہ "آگ سے ہمیں مت ڈرا۔ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے" اس آگ سے گویا آپ کو ایسا ٹیکہ لگا ہوا تھا۔ کہ جو نہ صرف خاص آپ کی ذات کے لئے تھا بلکہ آپ کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھنے والوں کے لئے بھی تھا اللہ تعالےٰ نے آپ کو الہاماً بتایا۔ کہ صرف یہ نہیں۔ کہ یہ آگ آپ پر حملہ نہیں کرے گی۔ بلکہ یہ آپ کی غلام ہے۔ اور اور آپ کی مرضی کے مطابق چلنے والی ہے:۔

پھر یہ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان سے غلامی اور اخلاص کا تعلق رکھنے والے بھی اس ٹیکہ میں شامل ہوتے ہیں۔ بلکہ ان پر اللہ تعالےٰ کا ایسا فضل ہوتا ہے۔ کہ دوسرے لوگ بھی جو خواہ ان کے دُشمن ہوں۔ لیکن اس شہر میں رہتے ہوں۔ یا ارد گرد بود و باش رکھتے ہوں۔ ان کو بھی اللہ تعالےٰ وُہ ٹیکہ لگا دیتا ہے اور وُہ بھی محفوظ ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔ جب تک کہ تو ان میں ہے۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا تھا کہ لولا الاکرام لھلک المقام یعنی یہ محض تیری ہی خاطر ہے۔ کہ یہ گاؤں تباہی سے بچا ہوا ہے۔ ورنہ یہاں کے لوگ ایسے ہیں کہ یہ اس قابل تھا کہ اسے ہلاک کر دیا جاتا۔ لیکن خدا تعالےٰ تیری خاطر اس کو ہلاکت سے بچائے گا۔ یہاں احرار کے آنے سے یہ بات ثابت ہوگئی۔ کہ یہاں کے لوگوں کے دلوں میں کیا مادہ بھرا ہوا تھا۔ مگر خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل ان کو ہلاکت سے بچا لیا۔

خدا کے خاص بندوں سے فیض حاصل کرنیوالے

تو جو خاص بندے خدا تعالےٰ کے ہوتے ہیں صرف ان کی ذات ہی نہیں بلکہ ان کے ساتھ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھنے والے بھی خواہ وہ ہزاروں میل دور ہوں اللہ تعالےٰ کی حفاظت میں ہوتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر دوسرے بھی جو جسمانی طور پر اس کے پاس ہوں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال ایک واقعہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے سے پہلے کا ہے۔ آپ بعض اور لوگوں کے ساتھ ایک مکان میں رات کے وقت سوئے ہوئے تھے کہ آپ کو محسوس ہوا۔ اور ایسی آواز سنائی دی۔ کہ گویا مکان کا شہتیر ٹوٹنے والا ہے۔ آپ نے اپنے ساتھیوں کو اٹھایا اور فرمایا کہ یہ چھت گرنے والی ہے یہاں سے نکل جانا چاہیئے۔ مگر ان لوگوں نے اٹھ کر دیکھا اور کہا کہ کوئی خطرہ نہیں۔ یہ محض آپ کا وہم ہے۔ اور پھر سو گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پھر یہ محسوس کیا۔ کہ چھت گرنے والی ہے۔ اور آپ نے پھر ساتھیوں کو جگایا اور فرمایا کہ یہ چھت گرنے والی ہے۔ وہ پھر اٹھے اور ادھر ادھر دیکھ کر کہا۔ کہ نہیں مکان بالکل محفوظ ہے۔ آپ کا وہم ہے اور پھر سو گئے۔ تیسری بار آپ نے پھر ان کو جگایا۔ اور زبردستی باہر نکالا۔ آپ خود دروازہ میں کھڑے رہے۔ اور ان کو پہلے نکالا۔ جب سب نکل گئے تو آپ نکلے۔ اور ابھی آپ کا ایک قدم اندر اور ایک باہر تھا کہ چھت دھڑام سے گر گئی۔ اور سب نے یہ محسوس کیا۔ کہ وہ آپ کی وجہ سے ہی بچائے گئے ہیں۔ وہ سب اس وجہ سے بچ گئے۔ کہ ان میں خدا تعالےٰ کا ایک پیارا بندہ تھا۔ حالانکہ ان لوگوں کو آپ کے ساتھ کوئی روحانی تعلق نہ تھا۔ وہ محض جسمانی قرب کی وجہ سے ہی بچائے گئے۔ تو ایسے بندے جو اللہ تعالےٰ کے مقبول ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ نہ صرف روحانی تعلق رکھنے والے بلکہ جسمانی قرب رکھنے والے بھی بچائے جاتے ہیں۔

دین کے خادم بنو

اللہ تعالےٰ کا ایسا قرب اور ایسی حفاظت حاصل کرنے کا یہ ذریعہ ہوتا ہے۔ کہ انسان دین کا خادم ہو جائے اس کا ہر غم اور ہر فکر دین کے لئے ہو زندگی دین کے لئے وقف ہو۔ دین سے محبت ہو۔ اور اس طرح جو شخص خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کی اور اس کے اہل و عیال کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ ایسی کئی مثالیں ہیں۔ زلزلوں میں ایسا ہوا ہے۔ کہ جو لوگ دین کی خاص خدمت کرنے والے تھے خدا تعالےٰ نے نہ صرف ان کو بلکہ اُن کے آس پاس رہنے والوں کو بھی بچا لیا۔ خدا تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے وہ چاہے تو آگ سے بھی سلامت نکال سکتا ہے۔ اور آفات و مصائب سے محفوظ رہنے کا یہ ٹیکہ ایسا ہے۔ کہ ہر شخص اسے اپنی حیثیت کے مطابق لگوا سکتا ہے۔ اگر کوئی انسان خدا تعالےٰ کا ہو جائے دین کا خادم بن جائے۔ اخلاص اور محبت سے خدمت دین میں لگا رہے۔ خدا اور اس کے رسول سے محبت رکھنے والا ہو تو خدا تعالےٰ اس کا اور اس کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو جاتا ہے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر کیا کرنا چاہیئے

دنیوی ٹیکے ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا فائدہ صرف ان کو ہوتا ہے جو اسے لگواتے ہیں۔ باپ لگوائے تو بیٹے کو فائدہ نہیں ہوتا۔ صرف اپنی جان کو فائدہ ہوتا ہے۔ مگر روحانی ٹیکہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ روحانی تعلق رکھنے والے بلکہ جسمانی قرب رکھنے والے بھی بچائے جاتے ہیں۔ اور یہ ٹیکہ اعلےٰ درجہ کا ہے۔ جسے خدا تعالےٰ توفیق دے لگوا سکتا ہے۔ پھر بعض ٹیکے موسمی ہوتے ہیں۔ مگر یہ دائمی اور مستقل ہوتا ہے۔ اس سے اتر کر جس طرح انسان ملیریا سے بچنے کے واسطے کونین کا استعمال کرتا ہے تا اس سے محفوظ رہے۔ اسی طرح روحانی کونین بھی ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ انسان قبل از وقت خدا تعالےٰ سے ڈر کر توبہ کرے۔ یہ نہیں کہ جب مصیبت آئے وبا پھیلے تو فکر ہو بلکہ امن کے دنوں میں استغفار کرتا رہے۔ اور دعائیں کرتا رہے۔ اپنے لئے اپنے بیوی بچوں کے لئے اور اپنی جماعت کے لئے دعائیں کرتا رہے۔ انسان جو آفتوں کے آنے سے پہلے روتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ سے زاری کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسکو بھی بچا لیتا ہے۔ یہ حفظ ماتقدم کے ٹیکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ پھر ایک طریق صدقہ بھی ہے۔ اس کی وجہ سے بھی انسان آفات سے محفوظ رہتا ہے صدقہ صرف امراء ہی نہیں کر سکتے بلکہ اللہ تعالےٰ کی نعمتیں بہت وسیع ہوتی ہیں سب ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اللہ تعالےٰ نے ہوا پانی اناج سب کے لئے بنایا ہے۔ اسی طرح یہ صدقہ خیرات مال کا ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ غریب سے غریب آدمی بھی صدقہ کر سکتا ہے۔ انسانوں کی ہمدردی اور حسب توفیق امداد کرنا بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی مصیبت زدہ کو آدمی دیکھے۔ اور اپنی طاقت کے مطابق اس کی امداد کر دے۔ تو یہ بھی صدقہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ انسان کے ہر ایک جوڑ اور عضو پر صدقہ ہے اگر کوئی انسان دیکھے کہ کسی شخص کا جانور ہے۔ جس پر اس نے بوجھ لادا ہوا ہے وہ بوجھ گر جائے تو اسے دوبارہ لادنے میں مدد کر دینا بھی صدقہ ہے۔ ایذا دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹا دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ کسی سے اچھی بات کہہ دینا بھی صدقہ ہے۔ انسانوں سے خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی صدقہ ہے دوسروں کے لئے دعا کرنا بھی بہترین صدقہ ہے۔ ان باتوں کے ذریعہ بھی انسان اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کر سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو ہر نیکی کی توفیق دے۔

امن عالم کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

مندرجہ عنوان نام سے ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل نے ایک ٹریکٹ لکھا ہے جو نظارت دعوۃ وتبلیغ کے صیغہ نشر و اشاعت نے چھپوایا ہے اس میں قرآن کریم اور اسلامی تاریخ کے رُو سے امن عالم کے متعلق اسلامی لائحۂ عمل پیش کیا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بطور استشہاد درج کیا گیا ہے۔ چونکہ امسال سیرت النبی کے جلسوں پر تقریر کرنے کے لئے یہی مضمون تجویز کیا جا چکا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ یہ ٹریکٹ کثیر تعداد میں منگوائیں اور اپنے حلقۂ اثر میں تقسیم کریں۔ قیمت فی نسخہ دو پیسے اور ایک روپیہ کے چالیس ٹریکٹ مل سکتے ہیں احباب اس بارہ میں مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت وتبلیغ کو لکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

351
Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود آباد ضلع جہلم

محمود آباد ضلع جہلم سے سکرٹری صاحب تبلیغ تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ کے سات جلسے ہوئے یعنی چار مردوں کے اور تین عورتوں کے۔ عورتوں کے جلسہ میں غیر احمدی مستورات بھی کثرت سے شامل ہوئیں ایک غیر احمدی خاتون نے وفات مسیح پر تقریر کی۔ بصورت وفود احباب جماعت معززین کے مکانوں پر جاکر ان کو تبلیغ کرتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سات دوست وقف کردہ ایام کے سلسلہ میں اپنے حلقہ میں تبلیغ کرتے رہے۔

محمود آباد سندھ

مولوی غلام احمد صاحب لکھتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ اور معززین سے ملاقات کرکے ان کو تبلیغ کی۔ سالانہ تبلیغی جلسہ کیا گیا جس میں دوسرے دوستوں کے علاوہ خاکسار نے بھی تقریر کی۔

راولپنڈی

مولوی چراغ الدین صاحب لکھتے ہیں۔ احباب جماعت مرکزی ہدایات کے مطابق شب و روز اشاعت احمدیت میں کوشاں نظر آتے ہیں۔ نیز جماعت میں ہر قسم کے تعاون کی روح پیدا ہوگئی ہے۔ چنانچہ جب ایک سب کمیٹی کے ذریعہ یہ تحریک کی گئی۔ کہ ہر ہفتہ تبلیغ کے لئے وقت دیا جائے۔ تو جماعت کے ہر بالغ فرد نے اپنے حالات کے مطابق وقت دیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں سکرٹری انصار اللہ نے مرکزی لائحہ عمل پڑھ کر سنایا۔ اور جماعت نے انصار اللہ کے کام کے متعلق جو فیصلے کئے۔ ان پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دی۔ نیز جماعت کی طرف سے کمپنی باغ میں ایک جلسہ کیا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب بھی شامل ہوئے۔

کوئٹہ

کوئٹہ سے امیر جماعت احمدیہ لکھتے ہیں۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ۔ روزانہ شام کو احمدی احباب میں درس قرآن مجید دیتے ہیں۔ اور صبح مستورات میں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی صاحب نے دو گھنٹہ تک صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کی۔ نیز عرصہ زیر رپورٹ میں ایک غیر احمدی دوست نے دار التبلیغ میں مسئلہ ختم نبوت پر تبادلۂ خیالات کیا۔ ایک اشتہار کے ذریعہ ہر خاص و عام کو زبانی اور تحریری سوال کرنے کی دعوت دی گئی۔ اس سلسلہ میں ایک ایرانی صاحب سے جو بہائی ہیں۔ بذریعہ خطوط صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سلسلۂ کلام جاری ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے ایک تبلیغی خط سفیر مملکت ایران کو ارسال کیا۔ اس کے علاوہ بذریعہ تقسیم لٹریچر بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے۔

چارکوٹ

مولوی محمد حسین صاحب لکھتے ہیں:۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انفرادی تبلیغ جاری رہی۔ اور تربیتی کام بھی کیا گیا۔

امروہہ

محمد عبد السمیع صاحب لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ پانچ آدمی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ احباب جماعت وفود کی صورت میں دیہاتوں کا تبلیغی دورہ کرتے ہیں۔ زبانی گفتگو کے علاوہ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس وقت پچاس سے زائد غیر احمدی ہندو۔ عیسائی۔ اور اچھوت زیر تبلیغ ہیں۔

سری نگر

مولوی عبد الواحد صاحب سری نگر سے لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ سرینگر میں روزانہ درس قرآن اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جاری ہے۔ دوشنبہ کو مستورات میں درس قرآن ہوتا ہے۔ انفرادی تبلیغ بھی جاری ہے۔ لٹریچر بھی برابر تقسیم کیا جاتا ہے۔ چیدہ غیر احمدی اصحاب کو پرائیویٹ طور پر تبلیغ کی۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ مسجد احمدیہ سری نگر کے لئے چندہ کی فراہمی کا بھی کام کیا گیا۔

اجمیر

جناب عبد الشکور صاحب اجمیر سے لکھتے ہیں۔ عرس خواجہ اجمیر کے موقعہ پر اس مبلغ صوفی کی روح کو ثواب پہونچانے کے لئے اور مسلمانوں کو تبلیغ کی طرف متوجہ کرنے کے لئے مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر کا ٹریکٹ "آسمانی آواز" ساڑھے تین ہزار کی تعداد میں جماعت جے پور نے تقسیم کرایا۔ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر بھی مرکز سے اجمیر تشریف لائے۔ اور بعض معززین سے ملاقات کی اور سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا۔

مونگھیر

مولوی عبد الغفور صاحب۔ مونگھیر سے لکھتے ہیں:۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین نگہ کا دورہ کیا گیا۔ بیگوسرائے میں "امن عالم اور اسلام" کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ لیکچر سے پہلے معززین شہر کو بذریعہ ڈاک لیکچر میں شمولیت کے لئے اطلاع کی گئی۔ جس میں زیادہ تعداد ہندوؤں کی تھی۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر جاری رہی۔

جلسہ کے بعد صدر جلسہ نے جو کہ ایک معزز ہندو وکیل تھے۔ میری تقریر پر بہت عمدہ الفاظ میں ریویو کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی تعریف کی۔ اسی طرح ایک لیکچر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دیا گیا۔ اور چندہ جوبلی فنڈ کی تحریک کی گئی۔ چالیس روپے کے وعدے ہوئے۔

لودھراں

مستری عبد الخالق صاحب لکھتے ہیں۔ کہ پچھلے دنوں مجلس احرار نے ایک کانفرنس منعقد کی۔ اس میں ایک طرف تو پنجاب گورنمنٹ کے خلاف حد درجہ یاوہ گوئی کی گئی۔ اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے مامور اور مرسل کی تکذیب کرکے لوگوں کو سلسلہ سے متنفر کرنے کی کوشش کی۔ ہماری طرف سے ان کو کہا گیا۔ کہ اگر آپ مناظرہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے ساتھ شرائط طے کرلیں۔ مگر احراری مولوی مناظرہ پر آمادہ نہ ہوئے۔

مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری لکھتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ٹراونکور کا دورہ کیا۔ ۹ مقامات میں تقریریں کیں۔ اور روزانہ تبلیغی گفتگو کے علاوہ پانچ لیکچر دیئے۔ سخت مخالفت کا سامنا ہوا۔ باوجود اس کے [illegible]

بخاری شریف مترجم

سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی طرف سے بخاری شریف مترجم مشرح پارہ بہ پارہ چھپ رہی ہے۔ اس وقت تک اس کے دو پارے طبع ہوچکے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی شاندار تصنیف ہے۔ جو کہ ایک لمبے عرصہ کی جد و جہد کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ ضرور بالضرور اس بے نظیر کتاب کا خرید کر مطالعہ کریں اور جتنی جلدی ہوسکے۔ اس کے مستقل خریدار بن جائیں۔ اور اپنے نام اور پتے نوٹ کروا دیں۔ تاکہ یہ کام جلدی ہوسکے۔ اور چھپنے کے ساتھ ہی خریداروں کی خدمت میں ارسال کردی جایا کرے۔ قیمت فی حصہ ۱۲ ؍

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

جنگی معلومات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تارپیڈو

جنگی سرگرمیوں کے ضمن میں عام طور پر تارپیڈو کا ذکر آتا رہتا ہے۔ اور جرمنی کی بحری سرگرمیوں میں بالخصوص اسے بہت دخل ہے۔ ناظرین کی واقفیت کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ تارپیڈو دراصل ایک قسم کی مچھلی کا نام ہے۔ اور چونکہ اس خوفناک حربہ کی شکل اس سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لئے اسے تارپیڈو کہا جاتا ہے۔ یہ سگار کی شکل کا ایک آلہ ہے۔ جس کا قطرہ عام طور پر ۱۴ سے ۱۸ انچ ہوتا ہے۔ اور لمبائی اٹھارہ سے بیس فٹ اسے عام طور پر پانی کے نیچے چلنے والی کشتیاں توپ کے ذریعہ جہاز پر پھینکتی ہیں۔ یہ جہاز کو لگتے ہی پھٹتا ہے۔ اور ساتھ ہی جہاز کو پھاڑ کر دوسری طرف نکل جاتا اور اسے آگ لگا دیتا ہے۔ تارپیڈو دو سے تین ہزار گز تک مار کرتا ہے۔ اور اس کی رفتار ۳۰ سے ۴۰ میل ہوتی ہے۔ بعض اوقات تارپیڈو سطح آب پر چلنے والے جہازوں میں سے بھی دوسرے جہازوں پر مارا جاتا ہے۔ تارپیڈو میں وٹ اور ڈرائی دونوں قسم کی گن کاٹن علیحدہ علیحدہ حصوں میں ہوتی ہے۔ اور اس کے آخری حصہ میں گیس بھری ہوتی ہے۔ تا وہ آسانی سے پانی پر تیر سکے۔

مائنز (سرنگیں)

جنگ کے آلات کے سلسلہ میں مائنز کا نام بھی اکثر سننے میں آتا ہے۔ یہ ایک گولا سا ہوتا ہے۔ جس میں بھک سے اڑنے والا مادہ بھرا ہوتا ہے۔ اور لنگر کے ذریعہ پانی میں ایک جگہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ اُسے عام طور پر پانی کی کسی تنگنائے یا بندرگاہ کے دہانہ کے قریب لگایا جاتا ہے۔ کیونکہ بہت زیادہ گہرے پانی میں اس کا کھڑا رہنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ بعض سرنگیں تو بالکل پانی کے نیچے غائب ہوتی ہیں۔ اور بعض کا کچھ حصہ اوپر ہوتا ہے۔ لیکن جہاز ران اسے محسوس نہیں کر سکتے۔ بعض سرنگوں کے ساتھ ہی ایسی مشینری وغیرہ ہوتی ہے۔ کہ جہاز سے ٹکراتے ہی وہ پھٹ کر اس کو پھاڑ دیتی۔ اور اس طرح غرق کر دیتی ہے لیکن بعض اوقات اس کا سوِچ ساحل پر ہوتا ہے۔ اور حملہ آور جب دیکھتا ہے۔ کہ دشمن کا جہاز کسی سرنگ کی زد میں آ گیا تو فوراً سوِچ دبا دیتا ہے۔ جس کے ساتھ ہی وہ پھٹ جاتی ہے۔

طیارہ شکن توپ

طیاروں کے ذریعہ بم باری کے طریق کے آغاز کو ابھی بہت تھوڑا عرصہ ہوا ہے۔ سب سے پہلے ۱۹۱۲ء میں اس کی ابتدا ہوئی۔ اور فن پرواز کے ساتھ ساتھ جب اس کے ذریعہ بم باری کی سہولتیں بھی بڑھتی گئیں تو طیارہ شکن توپوں کی ایجاد ناگزیر ہو گئی۔ چنانچہ کئی ممالک نے اس قسم کی توپیں بنانی شروع کیں۔ جو پرواز کی حالت میں طیاروں کو نشانہ بنا سکیں۔ ۱۹۲۵ء میں ایک ایسی توپ کی تکمیل میں کامیابی ہوئی۔ جو آٹھ سیر وزنی گولہ ۲۴ ہزار فٹ کی بلندی پر پھینک سکے یہ گولہ دو ہزار فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے جاتا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ اس ایجاد میں اصلاح ہوتی گئی۔ ۱۹۲۸ء میں طیاروں کی بلند پروازی میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا تو اس کے ساتھ ہی ۴۴ ہزار فٹ تک گولہ پھینکنے والی طیارہ شکن توپ کی تکمیل میں بھی کامیابی ہو گئی۔ لیکن اس میں اصلاح کا خیال بدستور جاری رہا۔ اور اب ایسی طیارہ شکن توپیں موجود ہیں۔ جو چودہ چودہ سیر وزنی گولے چالیس ہزار فٹ یعنی قریباً سات میل کی بلندی پر نہائت آسانی سے پھینک سکتی ہیں۔ یہ توپ زیادہ وزنی نہیں ہوتی۔ اس لئے نہائت آسانی سے اسے منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ایک موٹر اُسے اٹھا کر تیس چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے نہائت آسانی سے چل سکتی ہے۔ اس توپ کا بنانا بہت مشکل کام ہے۔ کیونکہ اسکے پرزے نہائت نازک اور پیچیدہ ہوتے ہیں۔ اور جن کارخانوں میں انہیں ڈھالا جاتا ہے۔ ان میں دن رات کسی وقت بھی روشنی مدھم نہیں کی جاتی۔

مختلف اقسام کی توپیں

موجودہ زمانہ کی جنگوں میں کئی قسم کی توپیں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک کلدار توپ ہے۔ جس کا گولہ بیس بیس میل تک مار کرتا ہے۔ یہ بہت وزنی چیز ہے۔ اور اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے ریل کی لائن اور انجن استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ عام میدانی توپیں ہوتی ہیں۔ پھر میول کور (خچر باٹری) کی پہاڑی توپیں جن کے دہانوں کے قطر مختلف ہوتے ہیں۔ اور وہ اس کے مطابق مار کرتی ہیں۔ مشین گنیں۔ جو ایک منٹ میں پانچ سو تک فائر کرتی ہیں۔ لوئیس گنیں جو ایک منٹ میں دو سو فائر کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ٹینک یعنی متحرک فولادی قلعے ہوتے ہیں جو نشیب فراز اور مزاحمت کو نظر انداز کرتے ہوئے برابر بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ بعض توپیں ایسی ہیں جو ٹینکوں کو بھی پل میں اڑا دیتی ہیں۔

مختلف ممالک کے جنگی اخراجات

آجکل روس اسلحہ سازی پر چالیس لاکھ پونڈ۔ انگلستان ۲۷ لاکھ پچاس ہزار پونڈ۔ جرمنی ۱۹ لاکھ پونڈ۔ جاپان ۱۴ لاکھ پچیس ہزار پاؤنڈ اور فرانس آٹھ لاکھ پونڈ روزانہ کے حساب سے خرچ کر رہے ہیں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ دنیا کی تباہی کے لئے کس سرگرمی سے سامان مہیا کئے جا رہے ہیں۔

ڈیلی ایکسپریس نے لکھا ہے۔ کہ گذشتہ سال میں برطانیہ کی اسلحہ ساز کمپنیوں کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ بعض صورتوں میں تو یہ گزشتہ سالوں کی نسبت پانچسو گنا زیادہ ہے۔ بعض کمپنیوں کو ۱۰۷ فی صدی فائدہ ہوا۔ اور ساٹھ ستر فی صدی سے تو شاذ ہی کسی کو کم ہوا ہو۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ اس وقت ایک ہزار ٹن کو یومیہ فی ٹن کے حساب سے سالانہ جنگ پر خرچ کر رہا ہے۔

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا ہفتوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضلِ خدا دُور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔ خواہشمند احباب تھوک دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:- ہدائت النساء ۲۳ جواہر حسین خان
فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

اہم ملکی واقعات

حالات حاضرہ کے متعلق پنڈت نہرو صاحب کی تقریر

الٰہ آباد میں ۲۰ ستمبر کی شام کو پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے بین الاقوامی حالات پر ایک مبسوط تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ ہندوستانیوں کو دنیا کے معاملات سے بے تعلق نہیں رہنا چاہیئے۔ کیونکہ سیاسی اور اقتصادی واقعات کا ساری دنیا پر اثر پڑتا ہے۔ پولینڈ پر روس کے معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں نہیں سمجھ سکا اس کا مطلب کیا ہے۔ انگلستان اور فرانس جرمنی کی نسبت اچھے ہیں۔ یہ عین ممکن ہے کہ ان کی امداد کے لئے امریکہ بھی جنگ میں شریک ہو جائے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ وہ محض اشیاء خوردنی اور روپیہ سے ان کی مدد کرے۔ لیکن اگر جنگ نے طول کھینچا۔ تو جرمنی کو نقصان ہوگا۔ کیونکہ اتحادی دیر پا جنگ کے لئے جرمنی کی نسبت زیادہ تیار ہیں۔ ہندوستان کا نقطۂ نگاہ ہمیشہ یہ رہا ہے۔ کہ جنگ میں شامل ہونے یا نہ ہونے کے متعلق فیصلہ کرنے میں ہمیں پوری آزادی ہونی چاہیئے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ ہماری ہمدردی ہٹلرازم کے ساتھ نہیں۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم امپیریلزم کی امداد بھی سرگرمی اور خوش دلی سے نہیں کر سکتے۔ اور اپنے ریزولیوشن میں کانگرس ورکنگ کمیٹی نے اس بات کو واضح کر دیا ہے۔ کہ ہم کوئی ایسی کارروائی نہیں کریں گے جس سے امپیریلزم کو امداد ملے۔ جہانتک قانونی پہلو کا تعلق ہے ہمارے ساتھ آزاد قوموں کا سا سلوک نہیں کیا گیا۔ جنگ شروع ہوتے ہی گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ دارالعوام میں گیارہ منٹ میں پاس کرا لیا گیا۔ وائسرائے نے کئی آرڈیننس نافذ کر دیئے ہیں۔

بعض کانگرسی احباب چاہتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے ریزولیوشن پر فوراً عمل کرنا چاہیئے۔ مگر ہماری راہ میں کئی مشکلات ہیں۔ گو یہ صحیح ہے کہ ہم صرف زبانی باتیں کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ موجودہ صورت حالات کا خاتمہ کرکے دنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے نہایت پُروقار قدم اٹھایا ہے۔ اور دنیا کو بتا دیا ہے۔ کہ ہم بہترین سیاست دانی پر مبنی فیصلے کر سکتے ہیں۔ انگلستان اور فرانس جمہوریت کے لئے لڑائی کرنے کے مدعی ہیں۔ لیکن ہماری آزادی کا حق بھی تسلیم کیا جانا چاہیئے۔ اور پھر اس کا ثبوت ملنا چاہیئے۔ صلح کی حالت میں ہندوستان کو آزادانہ رائے کا حق ملنا چاہیئے۔ نہ صرف اپنے معاملات میں بلکہ دیگر غیر ممالک کے معاملات میں بھی جنگ کے متعلق اپنے رویہ کا ہم نے تاحال قطعی فیصلہ نہیں کیا۔ اس کا انحصار برطانیہ کے رویہ پر ہے۔ اگر اس کا جواب تسلی بخش نہ ہوا۔ تو پھر ہم مجبور ہیں۔ کیونکہ ہم غلاموں کی طرح جنگ میں شرکت کے لئے تیار نہیں ہیں:

جمعیۃ العلماء کا فیصلہ اور مسلم لیگ کی قرارداد

ہندوستان کی مقتدر سیاسی جماعتوں یعنی کانگرس اور مسلم لیگ نے موجودہ صورت حالات کے متعلق جو اہم فیصلے کئے ہیں۔ ان کی موجودگی میں نام نہاد جمعیۃ العلماء نے بھی اپنی اہمیت کا اظہار ضروری سمجھتے ہوئے میرٹھ میں اپنی ورکنگ کا اجلاس طلب کیا۔ ۱۹ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ تین روز کے طویل مباحثہ کے بعد آج اس نے جنگ کے متعلق اپنی پوزیشن کا فیصلہ کر لیا ہے۔ برطانوی حکومت نے موجودہ نازک صورت حالات میں ہندوستان سے امداد حاصل کرنے کے لئے جو دلائل پیش کئے ہیں۔ ان پر مفصل تبصرہ کیا ہے۔ اور حکومت سے دریافت کیا ہے۔ کہ اس بات کی کیا ضمانت ہے۔ کہ جنگ کے بعد برطانوی حکومت ہندوستان میں اپنی موجودہ پالیسی کا اعادہ نہیں کرے گی۔ اور یہاں جمہوریت کی سپرٹ کا خاتمہ نہ کرے گی۔ ورکنگ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ جمعیۃ ہندوستان کے لئے مکمل آزادی کے مطالبہ کی منظوری کے بغیر کوئی سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار نہیں۔ مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ دوسری اقوام کے ساتھ متحد ہو کر اب ایسا طرز عمل اختیار کریں۔ جس سے قومی خودداری اور وقار کو ٹھیس نہ لگے۔ اس وقت صرف یہ ضروری ہے۔ کہ ہمیں آزادی کا یقین دلایا جائے۔

مسلم لیگ نے ریزولیوشن پاس کرکے ہندوستان کے مسلمانوں کے مفاد سے غداری کی ہے۔ اس کا یہ دعوے کہ وہ ہندوستان کی آزادی کی خواہاں ہے۔ سراسر دھوکہ اور فریب ہے۔ وہ تو ہندوستان کی غلامی کی زنجیروں کو مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر آصف علی ایم۔ ایل۔ اے مرکزی نے ایک بیان میں مسلم لیگ کونسل کے اس فیصلہ کی سخت مذمت کی۔ اور لکھا ہے کہ یہ فیصلہ غلامانہ ذہنیت کا مظہر ہے۔ اور نو کروڑ مسلمانوں کی توہین ہے۔ آپ نے مولانا ابوالکلام آزاد کو تار دیا ہے۔ کہ لیگ کونسل کے اس رجعت پسندانہ اور غدارانہ اقدام کی تردید ضروری ہے۔ اس سے لیگ نے مسلمانوں کی عزت۔ وقار اور ان کے مستقبل کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ اس لئے جمعیۃ العلماء۔ احرار۔ نیز مسلم وزراء۔ ارکان اسمبلی اور دیگر وطن پرست لیڈروں کی ایک فوری کانفرنس منعقد کی جانی چاہیئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پراونشل کانگرس کمیٹی کی ہدایات

لاہور سے ۲۰ ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ پراونشل کانگرس کمیٹی نے ماتحت کمیٹیوں کو ایک گشتی مراسلہ ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ موجودہ حالات کے مطابق کوئی مناسب قدم اٹھانے کے سوال پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر ہو چکی ہے اس کمیٹی نے واردھا سے ایک اپیل جاری کی ہے۔ کہ ورکنگ کمیٹی کی قرارداد پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ واقعات نے ہم کو مجبور کر دیا ہے۔ کہ موجودہ رفتار حالات میں مناسب اور موثر حصہ لیں۔ اب ہمیں اپنی ذمہ واریوں کو نئے سرے سے اٹھانے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ دنیا کے نظام کو از سر نو ترتیب دی جانیوالی ہے۔ اور اس ترتیب میں ہندوستان کو اپنا حصہ لازماً ادا کرنا پڑے گا۔ ۷ اکتوبر کو واردھا میں کانگرس کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں آخری فیصلہ ہوگا۔ اس فیصلہ تک ہر کانگرسی کو چاہیئے۔ کہ اپنی نظر کو وسیع کرتے ہوئے قومی سپاہی بن جائے۔ اور اس وقار اور اصول کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ جس کی ہمیشہ سے سرپرستی کرتے آئے ہیں۔ کارکنوں میں اتحاد اور ڈسپلن قائم کرنا چاہیئے۔ کوئی شخص ایسی کارروائی نہ کرے۔ جس سے ڈسپلن میں کمزوری پیدا ہو۔ کیونکہ اس سے ہمارے کاز کو نقصان پہنچے گا۔ طاقت افراد کی کارروائیوں سے نہیں۔ بلکہ متحدہ کارروائی سے حاصل ہوتی ہے۔ سب کی ایک آواز۔ ایک قدم ایک تقریر اور ایک تحریر ہونی چاہیئے کوئی شخص اپنی رائے کا علیحدہ اظہار نہ کرے۔ اگر عملی کارروائی کی نوبت آئے۔ تو اس میں جوش اور سرگرمی سے کام لینے کے لئے ہر کانگرسی کو تیار رہنا چاہیئے۔

ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کو اپنے اپنے ہاں پاس کیا جائے۔ اور سب کارکنوں کو ہدایت کر دی جائے کہ اشتعال انگیز تقریریں نہ کریں۔ فوجی بھرتی کے متعلق قطعاً کچھ نہ کہا جائے۔ اور کانگرس کے آخری فیصلہ کا انتظار کیا جائے۔ وقتاً فوقتاً آپ کو ہدایات پہنچتی رہیں گی جن پر آپ لوگ عمل کرتے جائیں۔ اور جوش میں آکر خود بخود کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ بلکہ ہر معاملہ میں ہم سے مشورہ لیں۔ اور اس کے مطابق عمل کریں:

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قبول سعید عجیب کہانی کہکر دیجئے کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کرنیوالے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے آج ہی منیجر انگلین کالج انگلین اردو روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت ہم واپس نہ لوٹیں تو اس اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے منیجر انگلین کالج انگلین اردو روڈ دہلی

اہم غیر ملکی واقعات

ہٹلر کی تقریر کا برطانیہ و فرانس کی طرف سے جواب

لنڈن سے ۲۰ر ستمبر کی اطلاع ہے کہ آج دار العوام کا ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیر اعظم نے گذشتہ ہفتہ کے بین الاقوامی حالات پر تبصرہ کیا۔ نیز ہٹلر کی ڈینزگ والی تقریر کا جواب دیا۔ پولینڈ پر روس کے حملہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے صاف طور پر کہا۔ کہ اس کے باوجود حالات جوں کے توں ہیں۔ برطانیہ اور فرانس کے ارادوں اور فیصلوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ہم اپنے اس عزم پر بدستور قائم ہیں۔ کہ یورپ بلکہ ساری دنیا سے ہٹلر ازم کی لعنت کو دور کر کے دم لیں گے۔ خواہ اس کے لئے ہمیں کتنی قربانیاں کیوں نہ کرنی پڑیں۔ بے ہودہ دھمکیوں۔ اور ناجائز فخر کا اظہار ہماری عادت نہیں۔ ہم ہر معاملہ میں تحمل اور بردباری سے کام لیتے ہیں۔ اس لئے ہٹلر کی دھمکیوں سے مشتعل ہوئے بغیر میں پھر ایک مرتبہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ اس کی تقریر سے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ہٹلر نے اس تقریر میں کئی غلط بیانیاں کی ہیں۔ مثلاً یہ کہ مسولینی کی تجویز ثالثی کو فرانس نے منظور کر لیا تھا مگر برطانیہ نے انکار کر دیا۔ اس کے متعلق ساری خط و کتابت شائع کی جا رہی ہے۔ جس سے رائے عامہ فیصلہ کر سکے گی۔ کہ اصل حالات کیا ہیں۔ اس کا اس قول کی صداقت کہ جرمنی کے طریقے انسان دوستی پر مبنی ہیں۔ اس بمباری سے ظاہر ہے جو کھلے شہروں اور نہتے شہریوں پر کی گئی۔ ہم آخر وقت تک پُر امن تصفیہ کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن جرمنی نے یہ رستہ اختیار کرنا مناسب نہ سمجھا۔ مگر اب کسی قسم کی تہدید و تخویف ہمیں اپنے ارادوں سے باز نہیں رکھ سکتی۔ روس کے حملہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ غیر متوقع نہ تھا۔ تاہم اس کے اغراض و مقاصد اور عواقب و نتائج کے متعلق ابھی کوئی قطعی رائے قائم نہیں کی جا سکتی گو برطانیہ اور فرانس پولینڈ کو تباہی سے نہ بچا سکے۔ مگر وہ اپنے وعدوں کے مطابق آخر دم تک اس کی آزادی کو قائم رکھنے کے لئے لڑتے رہیں گے۔ مغربی محاذ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ کئی جنگی لحاظ سے اہم جرمن مقامات پر فرانسیسی افواج قابض ہو چکی ہیں۔ جرمنوں نے ان مقامات کو واپس لینے کی بہت کوشش کی۔ مگر ناکام رہے ہیں برطانوی بیڑا جرمن آبدوزوں پر حملے کرنے میں مصروف ہے۔ اور پانی کے نیچے مار کرنے والے بموں سے بہت کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ اس وقت تک چھ سات جرمن آبدوزیں غرق کی جا چکی ہیں۔ دو رکٹی ایک کے عملہ کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد یہ لعنت دور ہو جائے گی۔ اس وقت تک جو جہاز جرمن آبدوزوں نے غرق کئے ہیں۔ ان میں ۹۳۰ جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ کریجس میں غرق ہونے والے اس سے علیحدہ ہیں۔ بحر جانوی بیڑا اس کوشش میں ہے کہ دشمن کے جہازوں کو تباہ کر کے اس کے لئے خام اشیاء کے حصول کو ناممکن کر دے۔ نیز تمام سمندروں میں اپنی نیز سب غیر جانبدار ممالک کی تجارت کی حفاظت کرے۔ اس جنگ میں ہم بین الاقوامی جنگی قوانین پر پوری طرح عامل ہیں۔ لیکن دشمن نے ان کو بالکل نظر انداز کر رکھا ہے۔ آخر میں آپ نے پھر کہا کہ اس وقت تک کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ جس سے ہمارے عزائم میں کوئی تبدیلی ہو۔ ہم اس وقت تک برابر لڑیں گے جب تک اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے۔ فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ آخری فیصلہ کب اور کہاں ہوگا۔ لیکن جب بھی ہو۔ ہماری طاقت بتدریج بڑھتی جائے گی۔ اور ہم آخر وقت تک لڑیں گے۔ اور کسی ایسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ جو کامیابی کو قریب لانے کے لئے ہمارے فوجی مشیر ضروری قرار دادیں۔ اور کوئی ایسا اقدام جلدبازی میں آکر نہیں کریں گے۔ جس سے وہ روکیں۔

پیرس سے ۲۰ر ستمبر کی اطلاع ہے کہ ہٹلر کی اس تقریر کے جواب میں حکومت فرانس نے بھی ایک سرکاری بیان شائع کیا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ ہٹلر نے برطانیہ اور فرانس میں تفرقہ ڈالنے کی ناکام کوشش کی ہے ہم نے پولینڈ کی حفاظت کی گارنٹی اس لئے دی تھی۔ کہ ہٹلر کے وعدوں پر یقین نہیں تھا۔ اور اب اگر برطانیہ اور فرانس اسے کامیاب ہونے دیں

تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ وہ دنیا میں کمزوروں کی غلامی۔ آزادی کے خاتمہ اور اخلاق کے زوال کا موجب ہونگے۔

جرمنی میں ہٹلر کے مخالفین کا براڈکاسٹ

معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی میں ہٹلر کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ اس کے مخالفوں نے ایک خفیہ ریڈیو سٹیشن بھی قائم کر لیا ہے۔ جس سے وہ براڈکاسٹ کرتے ہیں۔ اس کا نام جرمن فریڈم سٹیشن ہے۔ لنڈن سے ۲۰ر ستمبر کی اطلاع ہے کہ اس سٹیشن سے یہ اطلاع براڈکاسٹ کی گئی ہے۔ کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے۔ ایک ہزار نازی رضا کار اور ان کے ساتھ لیڈر جنگ کی مخالفت اور سرکاری اشیاء کو تباہ کرنے کے الزام میں ہلاک کئے جا چکے ہیں۔ پولیس سٹریچر ہٹلر کا ایک خاص معتمد علیہ ہے۔ جو پہلے ڈاکو تھا۔ مگر بعد میں نازی تحریک میں شریک ہو گیا۔ ہٹلر نے اپنی مشہور عالم تصنیف "من کمف" (میری جدوجہد) میں صرف اسی کا ذکر کیا ہے یا ایک اور نازی لیڈر رہس کا۔ جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی کتنی بڑی شخصیت ہے۔ مگر وہ بھی ان دنوں زیر عتاب ہے۔ ایک فوجی جنرل سے اس کا تنازعہ ہو گیا جس پر اسے گرفتار کر کے قتل کیا جانا تھا۔ مگر ہٹلر کی مداخلت نے بچا لیا۔ اس براڈکاسٹ میں ہٹلر کو جنونی۔ دیوانہ اور جرائم پیشہ کہا گیا ہے۔ اور جرمنوں سے اپیل کی گئی ہے کہ اسلحہ سازی کے کارخانوں کو تباہ کر دیں۔ اور اس طرح قیام امن و آزادی میں مدد دیں اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ہٹلر کی جان بھی خطرہ میں سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ اس کی حفاظت کے لئے ایک فضائی دستہ مخصوص ہے۔ جس میں ایک سیلون طیارہ۔ پانچ ٹرانسپورٹ۔ پیندرہ تعاقب کرنے والے۔ ایک تیل بھرنے والا۔ اور ایک ایسا طیارہ شامل ہے۔ جس میں ایک طاقتور ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ نازی کاریں ایمبر سے مشرق کی طرف آگے نہیں بڑھ سکیں۔ کیونکہ سڑکیں میخوں اور شکستہ شیشوں سے اٹی پڑی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی اور روس میں پولینڈ کی تقسیم

لنڈن سے ۲۰ر ستمبر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولینڈ کے جو علاقے جنگ عظیم سے قبل روس کے قبضہ میں تھے ان پر اس نے پھر قبضہ کر لیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ روسی افواج مشرقی گیلیشیا پر بھی قابض ہو جائیں گی وہ اس کوشش میں ہیں۔ کہ تیل کے چشمے ان کے قبضہ میں آجائیں جرمنی کے ایک براڈکاسٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ روسی فوجیں پولینڈ اور رومانیہ کی سرحد کے ساتھ ساتھ کے علاقہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔ ماسکو کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پولش سفیر مقیم ماسکو نے پاسپورٹ کے لئے درخواست کر دی ہے۔ لنڈن کی اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ ابھی پولینڈ میں تین فوجیں دشمنوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ وارسا کی فوج ابھی مقابلہ میں پڑی ہوئی ہے۔ کمانڈر نے وارسا سے ہی ایک پیغام براڈکاسٹ کیا ہے۔ جس میں بتایا ہے کہ ہم آخر دم تک لڑیں گے۔ یہاں سے ۵ میل کے فاصلہ پر واقع ایک قلعہ پر بھی تاحال پولش فوج کا قبضہ ہے۔ پوزنان والی فوج بھی ابھی مصروف پیکار ہے۔ اور کوشش کر رہی ہے کہ جرمن لائنوں کو توڑ کر وارسا والی فوج سے جا ملے۔ جرمن طیاروں نے پولینڈ میں اپنی کارروائیوں کو ختم کر دیا ہے۔ اور اب مغربی محاذ کی طرف چلے گئے ہیں۔ البتہ بھاری توپوں کی گولہ باری ابھی تک جاری ہے۔ لنڈن سے اہل وارسا کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کیا گیا۔ جس میں ان کی بہادری کی تعریف کی گئی۔ اور انہیں یقین دلایا گیا کہ برطانیہ اور فرانس اس کی آزادی کو بحال کرنے کے لئے جنگ جاری رکھیں گے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد وارسا سے اس کا یہ جواب براڈکاسٹ کیا گیا کہ اہل پولینڈ برطانیہ اور فرانس کے دوش بدوش لڑنا اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ جرمنی کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن افواج کا کام پولینڈ میں

نوٹس از محکمہ دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ

محکمہ ہذا میں مسمی رحمت اللہ صاحب احمدی ولد اللہ دین صاحب ساکن فتح پور ضلع گجرات نے اپنی بیوی مسماۃ زبیدہ بیگم صاحبہ بنت میاں عبد اللطیف صاحب قریشی محلہ خواجگان شہر جہلم کے خلاف درخواست گذاری ہے کہ ان کی بیوی ان کے گھر آباد نہیں ہوتی۔ پیشتر ازیں مسئول علیہا کے نام نقل عرضی سائل مذکور برائے جوابدہی بذریعہ ۸۲ۂ ۲۸/۳/۳۹ بھجوائی گئی تھی۔ لیکن کوئی جواب محکمہ ہذا کو موصول نہ ہوا۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ شہر جہلم کی طرف سے موصولہ رپورٹ سے ظاہر ہے۔ کہ میاں عبد اللطیف صاحب مع اپنی لڑکی مسماۃ زبیدہ بیگم صاحبہ مذکور کے عرصہ سے کہیں باہر چلے گئے ہیں۔ اور معلوم نہیں کہاں ہیں۔ لہذا بذریعہ نوٹس ہذا مسئول علیہا کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ محکمہ ہذا میں بتاریخ اٹھائیس (۲۸ ۱/۳۹) اکتوبر ۳۹ء کو بوقت صبح دس بجے حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت دیگر ان کی غیر حاضری میں یک طرفہ فیصلہ صادر کیا جائے گا۔

ناظم دار القضاء قادیان

ضرورت استانی

ریاست بہاولپور کے ایک معزز دوست کو اپنی ۲ لڑکیوں کو تعلیم دلانے کے لئے ایک ایسی معمر مخلص احمدی استانی کی ضرورت ہے جو ان کو مڈل تک تعلیم دلا سکے اسوقت لڑکیاں چوتھی جماعت کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ استانی کو ۱۲/۰ روپے ماہوار تنخواہ اور کھانا دیں گے اور اگر وہ گاؤں کی دوسری لڑکیوں کو بھی پڑھانا چاہیں تو ۸/ ماہوار فی لڑکی ان کے والدین سے دلا دیئے جائیں گے۔

درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر نظارت امور عامہ قادیان میں بھیجی جائیں۔

(ناظر امور عامہ)

وصیتیں

نمبر ۵۴۳۷ میں خورشید بیگم زوجہ ملک عبد العزیز مولوی فاضل قوم آوان عمر قریباً اکیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دار الرحمت (حال مقیم امرتسر) قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی مالیتی ۱۲۵/۰ روپے حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے ۵۰۰/۰ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی اقرار کرتی ہوں۔ کہ بوقت وفات اگر اس کے علاوہ بھی کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اگر میں کوئی رقم بمد وصیت اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں۔ تو وہ رقم میرے ذمہ وصیت کے واجب الادا حصہ سے منہا سمجھی جائیگی۔ الامتہ۔ خورشید بیگم گواہ شد ملک عبد العزیز مولوی فاضل محلہ دار الرحمت قادیان حال مقیم منظور پورہ امرتسر خاوند موصیہ گواہ شد نور محمد بقلم خود محلہ منظور پورہ بیرون دروازہ سلطان ونڈ شہر امرتسر والد موصیہ

نمبر ۵۴۴۲ میں سید مبارک احمد ولد حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب قوم سید گیلانی پیشہ طالب علمی عمر قریباً انیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے پانچ روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور بوقت وفات جو میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی اگر مجھے کسی اور صورت میں بھی آمد ہوئی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد سید مبارک احمد گواہ شد ظہور احمد دار الرحمت قادیان ۶/۸/۳۹ گواہ شد سید محمد ناصر شاہ بقلم خود برادر کلاں موصی ۶/۸/۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی۔ یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جن گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند لگ سے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں کام کو جی نہیں چاہتا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت ۱۰۰ عدد گولی ۱/

مقوی دانت منجن۔ اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲/

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب کنکر گھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس (عہ)

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں حرارت عزیزی کو بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (ستے) المشتہر خاکسار حکیم نظام جان اسیڈ شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان